عباس غریبو کی بگڑی کو بنا دینا

عباس غریبو کی بگڑی کو بنا دینا
اِن خاک نشینوں کی قسمت کو جگا دینا

صدقے کے لیئے آئے ہیں ہم پیاسی سکینہ کا
اور واسطہ دیتے ہیں مظلوم حسینا کا
اِن سب کے تصدّق سے ، ہر غم کو مٹا دینا

ہر ایک زُباں اوپر بس اب نام تمہارا ہیں
سب بے کسوں کے دل میں بس نام تمہارا ہیں
کشتی کو ہماری اب طوفاں سے بچا دینا

یہ ہاتھوکو پھیلائے ، دامن کو پسارا ہے
خالی نہیں لوٹینگے مقصد یہ ہمارا ہے
یہ جھولی میں ارماں کے موتی کو سجا دینا

مشکل ہو ہماری حل ، بس نام تیرا لے کر
آئے ہیں تیرے دَر پر کوثر کی طلب لے کر
مشکی کے وسیلے سے ، اب پیاس بجھا دینا

سیف الہدی مولی کی ہو طول عمر یارب
عباس کے بازو کی قوت ہو عطاء یارب
ہر دن میرے مولی کی نئی شان دِکھا دینا

* * * * *